الدرس الثالث

تیسرا درس

توحيد الأسماء والصفات

توحید اسماء وصفات

ایمان لانا ان اسماء وصفات پر جو اللہ تعالی نے اپنی ذات کے لئے اور اللہ کے رسول ﷺ نے اللہ کے لئے بیان فرمائے ہیں۔ اور یہ نام وصفات اس طرح ثابت ماننا واجب ہے جو اللہ جل جلالہ کے مقام ومرتبہ کے شایان شان ہوں نہ تو اس میں تحریف {تبدیلی} ہو، نہ ہی تعطیل {بے معنی} ہو، نہ ہی اس کی کیفیت وشکل مقرر کی جائے اور نہ ہی مثال دی جائے۔

اور ہر اس چیز کی نفی کرنا واجب ہے جسے اللہ تعالی نے اپنی ذات سے نفی کیا ہے یا اللہ کے رسول ﷺ نے اللہ تعالی کے بارے میں نفی کیا ہے۔

اسماء حسنی کی مثال

اللہ تعالی نے اپنے آپ کو 'الحَیّ'، 'القَیُّوم' سے موسوم کیا ہے۔ چنانچہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس بات پر ایمان لائیں کہ 'الحی' اللہ تعالی کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ اس نام میں جو صفت پائی جاتی ہے اس پر ایمان لائیں۔ یعنی وہ ایسی حیات کاملہ ہے جس سے پہلے نہ عدم پایا گیا ہو اور نہ کبھی اسے فنا آسکتی ہے۔

نیز اللہ تعالی نے اپنے آپ کو "السمیع" سے موصوف کیا ہے۔ چنانچہ ہمارا فرض ہے کہ اس بات پر ایمان لائیں کہ "السمیع" اللہ تعالی کے اسماء حسنی میں سے ایک اسم ہے اور یہ کہ سماعت اللہ تعالی کی صفات میں سے ایک صفت ہے۔ اور وہ فی الواقع سنتا بھی ہے۔